السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ (مختصر صحیح مسلم)

''عصر کے بعد نماز منع ہے سورج غروب ہونے تک اور صبح کے بعد نماز منع ہے سورج طلوع ہونے تک۔''

سوال یہ ہے کہ اگر کوئی بندہ مسجد میں ان اوقات میں آئے تو کیا کرے یعنی رکعتیں پڑھ لے یا کھڑا رہے؟ اور جس بندے کا یہ روزانہ کا معمول ہو کہ وہ ان اوقات میں درس وتدریس کے لیے مسجد میں جاتا ہے۔ فجر اور عصر کی نماز کے بعد تو وہ اپنا معمول چھوڑ دے یا وہ ان منہی عنہ اوقات میں رکعتیں ادا کر لے بیٹھنے سے قبل؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کچھ نمازیں نہی والی احادیث سے مستثنیٰ ہیں۔ دیکھئے صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلاۃ باب مایصلی بعد العصر من الفوائت ونحوھا الخ اس سلسلہ میں صحیح بات یہ ہے کہ فرض نمازیں نماز جنازہ اور اسباب والی نفل نمازیں نہی والی احادیث سے مخصوص و مستثنیٰ ہیں، مسجد کی دو رکعت اور طواف کی دو رکعت بھی ان مخصوص اور مستثنیٰ نمازوں میں شامل ہیں۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارہ جلد 2